سوال

خراجی (1) عشر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زمین خراجی میں عشر لازم ہے یا نہیں؟ یعنی : ملک ہند میں جس زمین کی مال گذاری سرکار بہادر کو دی جاتی ہے اس زمین کی پیداوار یعنی دھان کا عشر دیا جائے یا نہیں؟ جواب قرآن وحدیث کے مطابق دیا جائے۔ فتاوی نذیرہ جلد اول صفحہ : 493 پر بھی یہی سوال

ی (2) ۔

یا (3) ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج : خراجی (ہندوستان میں مسلمانوں کی زمینوں پیداوار جس کی مال گزاری وہ انگریزی حکومت کو دیتے) میں عشر یا نصف عشر بلاشبہ فرض اور لازم ہے۔ اس بارے میں حضرت شیخ استاذ امام علامہ مبارکپوری نے جو کچھ لکھا ہے حرف بحرف صحیح ہے اور یہی واجب العمل ہے۔ علامہ مبارک نے جس قدر لکھا ہے اس
دوسروں کی زمین میں کاشت کرنے والوں پر بھی اسی طرح زکوۃ یعنی عشر لازم اور فرض ہے جس طرح خود مالک زمین پر۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایک پیداوار (دھان کی یا گیہوں کی یا جو کی مثلا) پانچ وسق : یعنی انگریزی سیر سے اکیس من سے کچھ اوپر ہو۔ اگر پیداوار اکیس من سے کم ہو تو عشر یا نصف عشر لازم نہیں ہو
ں آیت میں ہر اس مسلمان کو عشر یا نصف عشر ادا کرنے کا حکم ہے جس کے یہاں کوئی غلبہ پیدا ہوا ہو خواہ وہ زمین پیداوار کے مالک کی ملکیت ہو یا نہ ہو۔ اور آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں : لیس فیما أقل من خمسة أوسق صدقة (بخاری ومسلم وغیرہ)

یو (1) ۔

ج (2) ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 48

محدث فتویٰ